

ہر مینے مجھے قرض لے کر گزارہ کرنا پڑتا ہے اور قرض پر سود برابر بڑھتا رہتا ہے۔
 کیونکہ ساہوکار ہر مینے سود در سود پر عمل کرتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ چھ مینے میں سود در سود
 کے باعث تنخواہ کی تنہائی رقم سود میں دینی پڑتی ہے گویا میری تنخواہ میں ایک تنہائی کا،
 حصہ دار ساہوکار بن گیا۔

۲۳-۲۵۔ لغات۔ نغزگو : نہایت شگفتہ و دلاویز شعر کہنے والا۔

التزام : لازم بنالینا، اہتمام۔

شرح۔ آج اس دور میں ایسا شاعر موجود نہیں، جو میری طرح شگفتہ و دلاویز
 شعر کہ سکے اور شیریں بیانی سے کام لے سکے۔ زندگی کے مشاغل کی دو بڑی تقسیمیں
 کی گئی ہیں! رزم اور بزم، یعنی لڑائیاں اور محفل آرائی۔ آپ رزم کی داستان سنیں تو میری
 زبان جو ہر وار تلوار کا کام دے گی اور میدان جنگ کے حالات اس خوبی سے بیان کرے گی کہ اس
 سے بہتر ممکن نہ ہو۔ اگر بزم کا ذکر لازم کر لیا جائے تو میرا قلم موتی برسانے والا بادل بن جائے
 گا اور جشن نشاط کا سماں باندھ دے گا۔

۲۶-۲۸۔ شرح۔ اگر میری شعر گوئی کی داد نہ دیں تو یہ طریقہ انصاف سے بعید ہوگا
 اور اگر مجھ سے پیار نہ کریں تو اسے قہر سمجھنا چاہیے۔ میں آپ کا غلام ہو کر یوں ننگا پھڑوں
 اور آپ کا نوکر ہو کر ادھار کھاؤں؟ حکم دیجیے کہ میری تنخواہ ہر مینے ادا ہوتی رہے تاکہ زندگی
 میرے لیے دشوار نہ رہے۔

۲۹-۳۰۔ شرح۔ اب میں یہ قطعہ دعا پر ختم کرتا ہوں۔ اس بارے میں مجھے شعر گوئی
 سے کچھ سروکار نہیں، صرف اپنا حال زار واضح کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ہزار برس
 سلامت رہیں اور برس بھی ایسے کہ ہر ایک کے دن تین سو پیسہ کئے بجائے
 پچاس ہزار ہوں۔